بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْم وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن.

نماز کے اوقات

اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر مسلمان بالغ مرد وعورت پر روزانہ پانچ اوقات کی نمازیں فرض فرمائی ہیں، جیسا کہ قرآن کریم میں بے شمار جگہوں پر اللہ جل شانہ نے ہمیں نماز پڑھنے کا حکم دیا ہے مثلاً:

اِنَّ الصَّلَاۃَ کَانَتْ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کِتَاباً مَوْقُوْتاً (سورہ النساء ۱۰۳) یقیناً نماز مؤمنوں پر مقررہ وقتوں میں فرض ہے۔

اَقِمِ الصَّلاۃَ لِدُلُوکِ الشَّمْسِ اِلَی غَسَقِ اللَّیْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ، اِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْداً (سورہ بنی اسرائیل ۷۸) نماز کو قائم کرو آفتاب کے ڈھلنے سے لیکر رات کی تاریکی تک اور فجر کا قرآن پڑھنا بھی۔ یقیناً فجر کا قرآن پڑھنا حاضر کیا گیا ہے، یعنی اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔۔۔ مفسرین نے لکھا ہے کہ اس آیت میں دلوک الشّمس سے ظہر اور عصر کی نمازیں، غسق اللیل سے مغرب اور عشاء کی نمازیں اور قرآن الفجر سے فجر کی نماز مراد ہے۔

وَاَقِمِ الصَّلاۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ وَزُلَفاً مِّنَ اللَّیْلِ، اِنَّ الْحَسَنَاتِ یُذْھِبْنَ السَّیِّئَاتِ (سورہ ہود ۱۱۴)

دن کے دونوں سروں میں نماز قائم رکھ اور رات کے کچھ حصہ میں بھی۔ یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

نماز کے اوقات، رکعات اور طریقہ نماز کا تفصیلی ذکر قرآن کریم میں بیان نہیں کیا گیا ہے بلکہ قرآن کریم کے مفسر اول رسول اکرم ﷺ نے اپنے اقوال وافعال سے مکمل وضاحت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ کا قول وعمل بھی اللہ تعالیٰ کی وحی ہی ہوتا ہے، جیسا کہ قرآن میں ہے: وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (سورہ النجم ۳۔۴)۔ آپ ﷺ تو وحی کے بغیر لب کشائی ہی نہیں کرتے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کرام کو دو دن نماز پڑھائی، پہلے دن تمام نمازیں اول وقت میں اور دوسرے دن تقریباً آخری وقت میں ادا فرمائیں اور ارشاد فرمایا کہ تمہاری پانچوں نمازوں کے وقت انہی اوقات کے درمیان میں ہے، جن کو تم نے دیکھا (مسلم۔ کتاب المساجد)۔

پانچوں نمازوں کے اوقات کیا ہیں؟

نمازِ فجر: صبح صادق سے لے کر سورج کے طلوع ہونے تک۔

(زمان ومکان کے اختلاف کے ساتھ عموماً ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ سے لیکر ایک گھنٹہ ۳۰ منٹ تک نمازِ فجر کا وقت رہتا ہے)

نمازِ ظہر: زوالِ آفتاب (سورج کے ڈھلنے) سے نمازِ عصر کا وقت شروع ہونے تک۔

نمازِ عصر: جب ہر چیز کا سایۂ اصلی سایہ کے علاوہ دو مثل ہوجائے تو ظہر کا وقت ختم ہوکر عصر کا وقت شروع ہوجاتا ہے اور غروبِ آفتاب تک رہتا ہے۔۔۔ احادیث کی روشنی میں ظہر کا وقت ختم ہونے اور عصر کا وقت شروع ہونے میں اختلاف ہے، موجودہ رائے امام ابوحنیفہؒ کی ہے۔ دیگر علماء کی رائے یہ ہے کہ جب ہر چیز کا سایہ اصلی سایہ کے علاوہ ایک مثل ہوجائے تو ظہر کا وقت ختم ہوکر عصر کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔ البتہ تمام علماء اس بات پر متفق ہیں کہ نمازِ عصر کی اتنی تاخیر سے ادائیگی کرنا کہ سورج زرد ہوجائے، مکروہ ہے۔

نمازِعشاء: سورج چھپنے کے تقریباڈیڑھ گھنٹہ کے بعد سے صبح صادق تک۔البتہ آدھی رات کے بعدعشاء کی نماز کے لئے مکروہ وقت شروع ہوجاتا ہے۔ نمازوتر کاوقت بھی صبح صادق تک ہے، البتہ وتر' نمازِعشاء کی ادائیگی کے بعدہی پڑھ سکتے ہیں۔

اوقاتِ مکروھہ:

نماز کے مکروہ اوقات پانچ ہیں: ان میں سے تین ایسے ہیں جن میں فرض اورنفل دونوں نمازیں مکروہ تحریمی ہیں۔ وہ تین اوقات یہ ہیں:

۱) سورج کے طلوع ہونے کے وقت۔

۲) زوالِ آفتاب کے وقت۔

۳) سورج کے غروب ہونے کے وقت۔

﴿وضاحت﴾ اگرعصر کی نمازنہیں پڑھی یہاں تک کہ سورج کے غروب ہونے کاوقت قریب آگیا تو کراہت کے ساتھ اس دن کی عصر کی نمازسورج کے ڈوبنے کے وقت بھی ادا کی جاسکتی ہے۔

ان اوقات کے علاوہ دو اوقات ایسے ہیں کہ جن میں صرف نفل نماز پڑھنا مکروہ ہے،البتہ فوت شدہ فرض نماز کی قضا کی جاسکتی ہے۔

۴) نمازِ فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک۔

۵) عصر کی نماز کے بعد سے سورج کے غروب ہونے تک۔

☆ حضرت عمروسلمی ﷺ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ مجھے ایسی چیز بتلایئے جواللہ تعالیٰ نے آپ کو بتائی ہواور مجھے معلوم نہ ہو، خاص طور پر نماز کے متعلق بتلایئے۔ آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: صبح کی نماز پڑھ کرکوئی اورنماز پڑھنے سے رُکے رہو تا آنکہ آفتاب طلوع ہوکر بلند ہوجائے، کیونکہ آفتاب شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہےاوراس وقت سورج پرست کفار اسے سجدہ کرتے ہیں۔ جب سورج کچھ بلند ہوجائے تو پھرنماز پڑھو کیونکہ ہرنماز بارگاہِ الٰہی میں پیش کی جاتی ہے،البتہ جب نیزہ بے سایہ ہوجائے (زوال کے وقت) تو نماز نہ پڑھو، کیونکہ یہ جہنم کو دہکانے کاوقت ہےاور جب سایہ بڑھنا شروع ہوجائے تو پھرنماز پڑھو، کیونکہ نماز اللہ کے حضور پیش کی جاتی ہے۔ جب عصر کی نماز پڑھ چکو تو پھر دوسری نماز سے رک جاؤ تا آنکہ سورج غروب ہوجائے، کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اوراس وقت سورج پرست کفارسورج کوسجدہ کرتے ہیں۔ (مسلم، الاوقات التی نھی عن الصلاۃ فیھا)

☆ حضرت ابوسعیدخدری ﷺ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: صبح کی نماز کے بعدآفتاب کے بلند ہونے تک اورکوئی نمازنہیں ہےاورعصر کی نماز کے بعدغروب آفتاب تک اورکوئی نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے۔ (بخاری،لایتحری الصلاۃ قبل الغروب)۔

مسئلہ: اگرفرض نماز' اس کے وقت مقرر پرادانہ کی گئی تووقت نکل جانے کے بعد بھی پڑھنی ہوگی،البتہ یہ ادانہیں بلکہ قضاہوگی۔ یادرکھیں کہ نماز کو شرعی عذر کے بغیروقت پرادانہ کرنا گناہ کبیرہ ہےاگرچہ بعدمیں قضا کرلی جائے، لیکن قضا بھی نہ کرنا اس سے بھی بڑا گناہ ہے، قرآن وحدیث میں سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نمازوں کو وقت پرادا کرنے والا بنائے، آمین۔ محمد نجیب قاسمی، ریاض